# سورۃ الذاریات (51)

(مکی — کل آیات 60)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا (1)

قسم ہے ان ہواؤں کی جو (غبار وغیرہ) اڑانے والی ہیں۔

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا (2)

پھر ان بادلوں کی جو بوجھ (بارش کا) اٹھانے والے ہیں۔

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا (3)

پھر ان کشتیوں کی جو نرمی سے چلنے والی ہیں۔

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا (4)

پھر ان فرشتوں کی جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ (5)

بے شک جس قیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے۔

وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ (6)

اور بے شک اعمال کی جزا ضرور ہونے والی ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ (7)

آسمان جالی دار کی قسم ہے۔

اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ (8)

البتہ تم پیچیدہ بات میں پڑے ہوئے ہو۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ (9)

| |
|---|
| قرآن سے وہی روکا جاتا ہے جو ازل سے گمراہ ہے۔ |

قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ (10)

| |
|---|
| اٹکل پچو باتیں بنانے والے غارت ہوں۔ |

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِىْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ (11)

| |
|---|
| وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ |

يَسْاَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (12)

| |
|---|
| پوچھتے ہیں فیصلے کا دن کب ہوگا۔ |

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (13)

| |
|---|
| جس دن وہ آگ پر عذاب دیے جائیں گے۔ |

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ (14)

| |
|---|
| اپنی شرارت کا مزہ چکھو، یہی ہے وہ (عذاب) جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ |

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ (15)

| |
|---|
| بے شک پرہیزگار باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ |

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ (16)

| |
|---|
| لے رہے ہوں گے جو کچھ انہیں ان کا رب عطا کرے گا، بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے۔ |

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (17)

| |
|---|
| وہ رات کے وقت تھوڑا عرصہ سویا کرتے تھے۔ |

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (18)

| |
|---|
| اور آخر رات میں مغفرت مانگا کرتے تھے۔ |

وَفِىٓ اَمْوَالِـهِـمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (19)

اوران کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محتاج کا حق ہوتا تھا۔

وَفِى الْاَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (20)

اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِىٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (21)

اور خود تمہاری نفسوں میں بھی، پس کیا تم غور سے نہیں دیکھتے۔

وَفِى السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (22)

اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٝ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (23)

پس آسمان اور زمین کے مالک کی قسم ہے بے شک یہ (قرآن) برحق ہے جیسا تم باتیں کرتے ہو۔

هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ (24)

کیا آپ کو ابراھیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (25)

جب کہ وہ اس پر داخل ہوئے پھر انہوں نے سلام کیا، ابراھیم نے سوال کا جواب دیا (خیال کیا) کچھ اجنبی سے لوگ ہیں۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (26)

پس چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا اور ایک موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لایا۔

فَقَرَّبَهٝٓ اِلَيْهِـمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (27)

پھر ان کے سامنے لا رکھا فرمایا کیا تم کھاتے نہیں۔

فَاَوْجَسَ مِنْـهُـمْ خِيْفَةً ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ (28)

پھر ان سے خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا تم ڈرو نہیں، اور انہوں نے اسے ایک دانش مند لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٝ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (29)

پھر ان کی بیوی شور مچاتی ہوئی آگے بڑھی اور اپنا ماتھا پیٹ کر کہنے لگی کیا بڑھیا بانجھ جنے گی۔

قَالُوۡا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ (30)

انہوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے، بے شک وہ حکمت والا دانا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ (31)

فرمایا اے رسولو! تمہارا کیا مطلب ہے۔

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ (32)

انہوں نے کہا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍ (33)

تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ (34)

وہ آپ کے رب کی طرف حد سے بڑھنے والوں کے لیے مقرر ہو چکے ہیں۔

فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (35)

پھر ہم نے نکال لیا جو بھی وہاں ایمان دار تھا۔

فَمَا وَجَدۡنَا فِيۡهَا غَيۡرَ بَيۡتٍ مِّنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (36)

پھر ہم نے وہاں سوائے مسلمانوں کے ایک گھر کے (کوئی گھر) نہ پایا۔

وَتَرَكۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ (37)

اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کے لیے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِىۡ مُوۡسٰٓى اِذۡ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (38)

اور موسیٰ کے قصہ میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے فرعون کے پاس ایک کھلی دلیل دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ (39)

سو اس نے مع اپنے ارکانِ سلطنت کے سرتابی کی اور کہا یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ وَهُوَ مُلِيۡمٌ (40)

پھر ہم نے اسے اوراس کے لشکروں کو پکڑلیا پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا اوراس نے کام ہی ملامت کا کیا تھا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (41)

اور قوم عاد میں بھی (عبرت ہے) جب ہم نے ان پر سخت آندھی بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ (42)

جو کسی چیز کو نہ چھوڑتی جس پر سے وہ گزرتی مگر اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کر دیتی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (43)

اور قوم ثمود میں بھی (عبرت ہے) جب کہ ان سے کہا گیا ایک وقت معین تک کا فائدہ اٹھاؤ۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (44)

پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو ان کو بجلی نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (45)

پھر نہ تو وہ اٹھ ہی سکے اور نہ وہ بدلہ ہی لے سکے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (46)

اور قوم نوح کو اس سے پہلے (ہلاک کر دیا)، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنَاهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (47)

اور ہم نے آسمان کو قدرت سے بنایا اور ہم وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ (48)

اور ہم نے ہی زمین کو بچھایا پھر ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (49)

اور ہم نے ہی ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم غور کرو۔

فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50)

پھر اللہ کی طرف دوڑو، بے شک میں تمہارے لیے اللہ کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ‌ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ۚ (51)

| |
|---|
| اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ، بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ |

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّـذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ‌ۚ (52)

| |
|---|
| اسی طرح ان سے پہلوں کے پاس بھی جب کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر یا دیوانہ ہے۔ |

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ‌ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ‌ۚ (53)

| |
|---|
| کیا ایک دوسرے سے یہی کہہ مرے تھے، نہیں بلکہ وہ خود ہی سرکش ہیں۔ |

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ (54)

| |
|---|
| پس آپ ان کی پروا نہ کیجیے آپ پر کوئی الزام نہیں۔ |

وَذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (55)

| |
|---|
| اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔ |

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ (56)

| |
|---|
| اور میں نے جن اور انسان کو بنایا ہے تو صرف اپنی بندگی کے لیے۔ |

مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ (57)

| |
|---|
| میں ان سے کوئی روزی نہیں چاہتا ہوں اور نہ ہی چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ |

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ (58)

| |
|---|
| بے شک اللہ ہی بڑا روزی دینے والا زبردست طاقت والا ہے۔ |

فَاِنَّ لِلَّـذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ (59)

| |
|---|
| پس بے شک ان کے لیے جو ظالم ہیں حصہ ہے جیسا کہ ان کے ساتھیوں کا حصہ تھا تو وہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں۔ |

فَوَيۡلٌ لِّلَّـذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ (60)

| |
|---|
| پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو کافر ہیں اس دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ |